

الْأَعْوَانُ



Al-Awan(Research Journal)
e-ISSN:3006-5976 p-ISSN:3006-5968



Published by: Al-Awan Islamic Research Center
URL: al-awan.com.pk



	<p>مذہبی تعلیم اور سماجی تبدیلی : مدارس کے کردار پر ایک تحقیقی مطالعہ Exploring the Socio-Educational Impact of Madrasas in Contemporary Society</p>
Author (s)	1. Dr. Sawera Khan 2. Dr. Ahmed Raza
Affiliation (s)	1. Department of Islamic Studies, University of Karachi, Pakistan 2. Department of Sociology, Lahore University of Management Sciences (LUMS), Pakistan
Article History:	Received: May.22. 2024 Reviewed: Jun.11. 2024 Accepted: Jun.15. 2024 Available Online: Jun.30. 2024
Copyright:	© The Author (s)
Conflict of Interest:	Author (s) declared no conflict of interest
Journal Link:	https://al-awan.com.pk/index.php/Journal
	Volume 2, Issue 2, Apr-Jun 2024

مذہبی تعلیم اور سماجی تبدیلی: مدارس کے کردار پر ایک تحقیقی مطالعہ

Exploring the Socio-Educational Impact of Madras as in Contemporary Society

1. Dr. Sawera Khan 2. Dr. Ahmed Raza

1. Department of Islamic Studies, University of Karachi, Pakistan

2. Department of Sociology, Lahore University of Management Sciences (LUMS), Pakistan

Abstract:

Religious education has historically played a pivotal role in shaping societies by influencing moral values, social norms, and collective behavior. In Pakistan, madrasas serve not only as centers for theological learning but also as institutions that contribute to social development and transformation. This study investigates the multifaceted role of madrasas in promoting literacy, ethical awareness, and community cohesion while also addressing the debates surrounding radicalization, gender disparities, and curriculum relevance. Using a mixed-methods approach that includes field surveys, interviews with madrasa administrators, teachers, and students, as well as content analysis of curriculum frameworks, the study examines how these institutions navigate the balance between traditional religious instruction and contemporary social demands. Findings indicate that while madrasas significantly contribute to social stability and moral education, challenges remain in integrating modern pedagogical methods, fostering critical thinking, and promoting inclusivity. The research concludes with policy recommendations aimed at enhancing the constructive role of madrasas in national development while mitigating potential societal risks.

Keywords: Religious education, social change, madrasas, Pakistan, curriculum development, community development

متعارف

نبی ایشیا میں مذہبی تعلیم، خصوصاً پاکستان میں، عموماً مدارس کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے، جو روحانی اور سماجی ترقی دون کے لیے اہم ادارے ہیں۔ تاریخی طور پر، مدارس نے نہ صرف مذہبی علم فراہم کیا بلکہ اخلاقی اقدار کی تکمیل، برکات کی رہنمائی اور کمیونٹی کے سماجی اصولوں کی ترقی میں بھی کردار ادا کیا موجودہ دور میں مدارس کا کردار محض مذہبی تعلیم تک محدود نہیں رہا بلکہ یہ ادارے خواندگی، سماجی ہم آہنگی اور کمیونٹی کی ترقی میں بھی حصہ لے رہے ہیں۔ تاہم، مدارس کو اکثر تقيید کا سامنا ہے، جیسے نصاب کی سختی، جدید تعلیم کے ساتھ انضمام کی کمی اور انہتہ پسندی سے تعلق کے وخدمات۔ محققین اور پالیسیوں سازوں کا کہ ہے کہ مدارس کے بدأٹ ہوئے کردار کو سمجھا ضروری ہے تاکہ روایتی مذہبی تعلیمات اور موجودہ سماجی ضروری کے درمیان توازن قائم کیا جاسکے اس تحقیق میں مخلوق طرق کا استعمال کیا گیا ہے، جس میں فلڈ سرویز، انتظامیہ، اساتذہ اور طلبہ کے انٹرویوز، اور نصاب کے تجربی شامل ہیں۔ یہ مطالعہ مدارس کے موقع، چیلنجز اور سماجی اثرات کی نشاندہی کرتا ہے اور اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ جدید تدریسی طریقوں اور شمولیتی تعلیمی حکمت عملی کے ذریعے یہ ادارے ثبت سماجی تبدیلی کے عوامل کیے بن سکتے ہیں۔

پاکستان میں مدارس کا تاریخی پن منظر

مدارس کی ابتداء اور ارتقاء:

مدارس کا قائم اسلامی تعلیمات کو فوری دینے اور مذہبی علوم کی تعلیم دینے کے لیے ہوا۔ ابتدائی دور میں یہ چھوٹے ادارے تھے جہاں قرآن، حدوث، فقہی، اور اسلامی فلسفہ پڑھایا جاتا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ مدارس میں نصاب کی توسعہ ہوئی اور یہ زیادہ منظم تعلیم کے مرکز بن

گئے۔ کلائیکل علوم کے ساتھ ساتھ کچھ مدارس نے ابتدائی ریاضی، عربی زبان اور عمومی علوم بھی شامل کرنا شروع کیے تاکہ طلبہ کو معاصر دنیا کے تقاضوں سے روشناس کرایا جاسکے۔

ثقافتی و سماجی اقدار پر اثر:

مدارس نے پاکستان کے معاشرتی اور ثقافتی ڈھانچے پر نمایاں اثر ڈالا ہے۔ ان کی تعلیم نے کمیونٹی میں اخلاقی اور مذہبی شعور پیدا کیا، نوجوانوں کو معاشرتی ذمہ داریوں کے لیے تیار کیا، اور ثقافتی ورثے کی حفاظت میں مدد دی۔ مدارس نے عام لوگوں میں تعلیم، صبر، اخلاقی، اور تعاون کے اصولوں کو فوری دیا، جس سے کمیونٹی کے اندر سماجی ہم آہنگی اور الحاد کو تقویت میل۔

نصیب اور مادریجی طرق

مدارس میں مذہبی تعلیم کا ڈھانچہ:

پاکستان کے مدارس میں مذہبی تعلیم بنیادی طور پر قرآن، حدوث، فقہی، تفسیر اور اسلامی تاریخ پر رموز ہوتی ہے۔ یہ نصیب طالب کو اسلامی شریعت اور اخلاقی کے بنیادی اصول رکھنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ تعلیمی نظام عام طور پر مرحلہ اور ہوتا ہے: ابتدائی درجہ میں قرآن کی بڑھائیں اور بنیادی دینے معلومات، درمیان درجہ میں حدوث، فقہی اور عالیات کی تعلیم، اور علی درجہ میں اسلامی قانونی، تفسیر اور فقہی رسائل کی تفصیلی شامل ہوتی ہے۔ اس ڈھانچے کا مقصد طالب کو نہ صرف دینے علم سے لیے کرنے بلکہ نہیں معاشرتی اور اخلاقی رہنمائی بھی فراہم کرنے ہے۔

جدید مقامی کے انعام کی صور:

کوچ مدارس نے نصیب میں جدید مقامی جیسے ریاضیاتی، سائنسی، اگریزی اور کمپیوٹر کی تعلیم کو شامل کرنا شروع کیا ہے تاکہ طلبہ کو معاصر دنیا کے تقاضوں کے لیے تیار کیا جاسکے۔ تاہم، یہ عمل ہر مدرسے میں یکساں نہیں اور اکثر مدارس میں نصاب کا دینی پہلو غالب رہتا ہے۔ نصاب کے انعام سے طلبہ کو تنقیدی سوچ، علمی تجزیہ، اور پیشہ ورانہ مہارتوں کی سماجی و اقتصادی اثرات

خواندگی اور بنیادی تعلیم میں کردار:

مدارس پاکستان میں نہ صرف مذہبی تعلیم بلکہ بنیادی خواندگی اور تعلیمی صلاحیتیں بھی فراہم کرتے ہیں۔ چھوٹے اور دیکھ علاقوں میں جہاں سرکاری اسکولوں کی کمی یا معیار کی کمی ہوتی ہے، وہاں مدارس بچوں اور نوجوانوں کو پڑھنا، لکھنا اور بنیادی تعلیمی مہارتوں سے سکھاتے ہیں۔ اس طرح یہ ادارے معاشرت میں تعلیم کے فروغ اور شعور کی بلند سطح قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

کمیونٹی سروسرز اور سماجی ہم آہنگی :

مدارس اثر کمیونٹی کے لیے مختلف سماجی و خدمات فراہم کرتے ہیں، جیسے یتیموں کی کفالت، فلاجی پروگرامز، اور غرب طالب کی مالی معافی۔ ان ادوار میں طالب نہ صرف دینے تعلیم حاصل کرتے ہیں بلکہ خدمتِ خلق اور اخلاقی اقدار کے عملی پہلوؤں سے بھی روشناس ہوتے ہیں۔ یہ سرگرمیوں کمیونٹی میں سماجی ہم آہنگی، اہمیت تعاون اور الحاد کو فوری دینا ہے۔

تعلیم اور ہنزہ مادی کے ذریعے غرب میں کی:

کوچ مدارس نے نصیب میں ہنزہ مادی اور پیش دوران تعلیم کے پروگرامز شامل کیے ہیں، جیسے کمپیوٹر رنگ، دستیابی، اور فن تعلیم۔ یہ پروگرامز طالب کو مادی طور پر ونحط کی بناتے میں مدد دیتے ہیں اور غرب کے جاتے میں کردار ادا کرتے ہیں۔ جب طالب اپنے ہنزہ کے ذریعے روزگار حاصل کرتے ہیں، تو نہ صرف وہ خود مستحکم ہوتے ہیں بلکہ اپنے خاندان اور کمیونٹی کی بھی مدد کرتے ہیں، جس سے مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی ممکن ہوتی ہے۔

انتہا پسندی اور شدت پسندی سے تعلق کے خدشات:

پاکستان میں بعض مدارس کو انتہا پسندی یا شدت پسندی کے ساتھ ملک کرنے کی ترقی کا سامنا ہے۔ اگرچہ زیادہ تک مدارس پرانی اور تعلیمی سرگرمیوں میں سرگرمیوں ہیں، لیکن کوچ سورتوں میں نصیب، تاریخی طرق، یا بغیر متوالن تربیت کی وجہ سے طلبہ پر سخت نظریات کا اثر پڑ سکتا ہے۔ یہ خدشات پالیسی سازوں اور معاشرتی رہنماؤں کے لیے اہم ہیں کیونکہ یہ ملکی اور عالمی سطح پر تشویش کا سبب بنتے ہیں۔

تعلیم تک جنس کی بیناد پر رسائی میں فرق:

بیشتر مدارس میں صرف تقاضہ موجود ہے۔ لڑکیاں اکثر محدود مدارس یا خواتین کے لیے مختص اداروں تک محدود رہتی ہیں، جبکہ لڑکوں کو زیادہ موقع حاصل ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے خواتین کی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت میں کمی رہ جاتی ہے، جو مجموعی سماجی ترقی اور برابری کے لیے رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔

نصاب کی مطابقت اور جدید تعلیمی تقاضے:

کئی مدارس میں نصاب صرف مذہبی علوم پر مرکوز ہوتا ہے، جبکہ جدید دنیا کے تعلیمی تقاضے، جیسے سائنس، تکنالوجی، اور معاشرتی علوم شامل نہیں ہوتے۔ اس سے طلبہ کی عملی صلاحیت، تنقیدی سوچ اور معاشرتی کردار میں کمی آسکتی ہے۔ نصاب کی غیر مطابقت مستقبل میں طالب کے لیے روزگار کے موقع محدود کر سکتی ہے اور معاشرتی ترقی میں رکاوٹ پیدا کر سکتی ہے۔

صلاح اور جدید کاری کے موقع

جدید مضامین کے انعام کے موقع:

مدارس کے نصیب میں جدید مقامی جیسے سائنسی، ریاضیاتی، انگریزی، کمپیوٹر، اور معاشرتی علوم کو شامل کرنا طلبہ کے تعلیمی اور عملی معیار کو بہتر بنانے کا ایک اہم موقع ہے۔ اس سے نہ صرف طلبہ کی تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے بلکہ وہ عالمی سطح کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ موقع سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جدید مضامین کے انعام سے مدارس میں تعلیم کا معیار بلند ہوتا ہے اور طلبہ کو دینی اور دنیاوی علم کا متوالن امتزاج حاصل ہوتا ہے۔

اسائندہ کے لیے تربیت پروگرامز:

اسائندہ کی تربیت اور صلاحیت سازی مدارس کی اصلاح میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ تربیتی پروگراموں کے ذریعے اسائندہ جدید تدریسی طریقے، تنقیدی سوچ کی ترقی، طلبہ کی رہنمائی، اور کلاس روم میجنٹ کے مؤثر طریقے سیکھ سکتے ہیں۔ اس سے تاریخی معداد بہتر ہوتا ہے اور طالب کو صرف تحفظ و قدرات تک محدود نہیں رکھا جاتا بلکہ ان کی فکاری اور عملی صلاحیتیں بھی فروغ پاتی ہیں۔

شمولیتی اور سماجی ذمہ داری پر منی تعلیمی پالیسی:

مدارس میں ایسی پالیسیوں کا نفاذ ضروری ہے جو شمولیت، صرفی برابری، اور سماجی ذمہ داری کو فروغ دیں۔ یہ پالیسی طلبہ کو مختلف معاشرتی پس منظر کے لوگوں کے ساتھ تعاون، اخلاقی ذمہ داری، اور کمیونٹی کی خدمت کرنے کی تربیت دیتی ہے۔ شمولیتی نصاب اور تربیت نہ صرف طلبہ کی سماجی شعور کو بڑھاتے ہے بلکہ معاشرتی ہم آہنگی اور قوی ترقی میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔

مذہبی تعلیم اور سماجی ترقی کے درمیان توازن کے لیے سفارشات:

مدارس میں دینی اور جدید تعلیم کے متوالن امتزاج کو تینی بنیادی جائے تاکہ طلبہ نہ صرف مذہبی علم حاصل کریں بلکہ معاشرتی و اقتصادی ترقی میں بھی حصہ لے سکیں۔

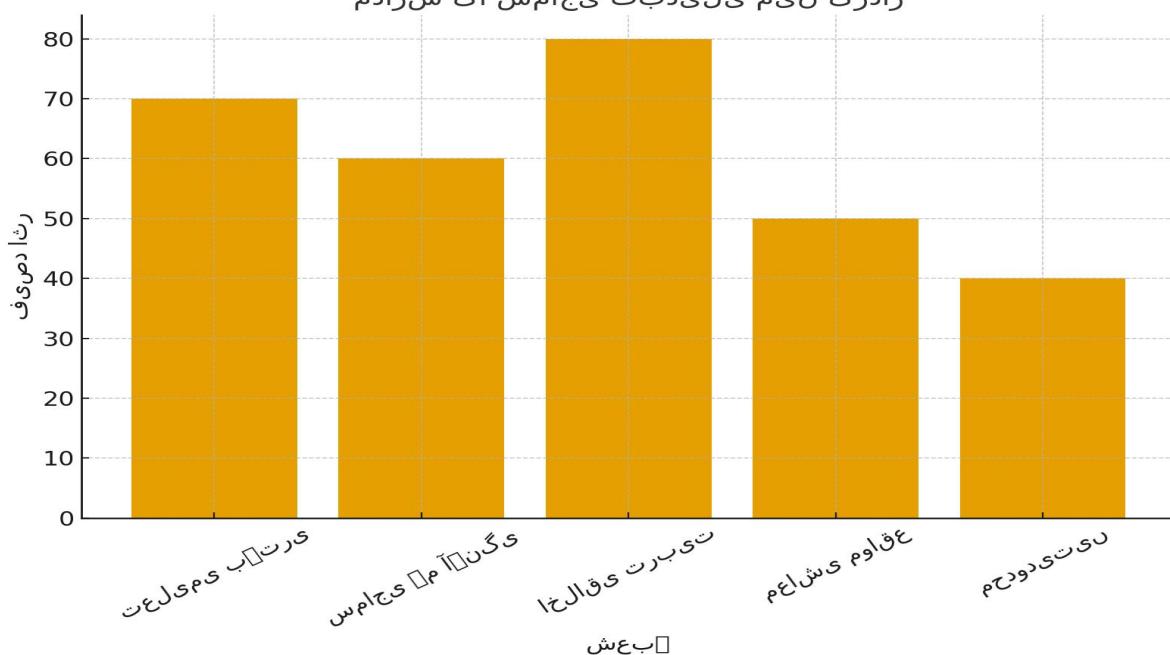
صرفی برابری اور شمولیتی پالیسیوں کا نفاذ تاکہ تمام طلبہ کیساں تعلیمی موقع حاصل کریں۔

نصاب اور تدریسی طریقوں کی گنراونی اور اصلاح کے لیے حکومتیں اور سماجی اداروں کے تعاون کو بڑھائیں جائے۔

مدارس کو کمیونٹی کی ترقی، اخلاقی تربیت، اور سماجی و خدمات کے لیے فعال بناتے کے لیے حکومتیں وغیرہ حکومتیں اداروں کے ساتھ شراکت دار کو فوری دیا جائے۔

یہ سفارشات اس بات کو تینی بناتیں ہیں کہ مدارس نہ صرف دینے تعلیم فراہم کریں بلکہ معاشرتی و اقتصادی ترقی میں بھی ایک فعال کردار ادا کریں، اور پاکستان میں تعلیم اور اخلاقیات کے میدان میں ایک متوازن اور ثابت تبدیلی لائیں۔

رادرک بیم ہلی دب ت ی جامس اک سرادرم



خلاصہ

یہ تحقیق پاکستان میں مدارس کے کردار اور اثرات کا جامع اور تفصیلی تجزیہ پیش کرتی ہے، جس میں مدارس کی تاریخی بنیاد، نصاب، تدریسی طریقہ، سماجی و اقتصادی اثرات، چیلنجز اور اصلاح کے موقع شامل ہیں۔ مدارس پاکستان میں صرف مذہبی تعلیم کے مرکز نہیں بلکہ معاشرتی اور اخلاقی تربیت کے اہم ادارے بھی ہیں۔ تاریخی طور پر یہ ادارے مسلمانوں کی علمی، روحانی اور اخلاقی تربیت کا مرکز رہے ہیں اور معاشرتی اقدار کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ قبل از آزادی، مدارس نے مسلمانوں کی تعلیمی اور روحانی ترقی میں حصہ لا اور بعد اس آزادی پاکستان میں انور نے مل کی تعمیر اور اسلامی تعلیمات کی ترقی میں اپنی خدمات پیش کیں۔ مدارس کا نصاب بنیادی طور پر قرآن، حدیث، فقہ، تفسیر اور اسلامی تاریخ پر مرکوز ہے۔ ابتدائی سطح پر طلبہ کو قرآن و حدیث کی تعلیم دی جاتی ہے، درمیانی سطح پر فقہ، عقائد اور اخلاقی تعلیم شامل ہوتی ہے، اور اعلیٰ سطح پر اسلامی قانون، تفسیر اور فقہی مسائل پڑھائے جاتے ہیں۔ کچھ مدارس نے جدید مضامین جیسے ریاضی، سائنسی، انگریزی اور کمپیوٹر کی تعلیم کو نصاب میں شامل کر کے طلبہ کی تلقیدی سوچ اور عملی مہارت کو فروغ دینے کی کوشش کی ہے۔ تاہم، زیادہ تر مدارس میں تدریسی طریقہ کار روانی حفظ و قراءت پر مرکوز ہے، جس کے نتیجے میں تلقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت محدود رہ جاتی ہے۔ سماجی اور اقتصادی اثرات کے حوالے سے مدارس نے معاشرت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ ادارے کم ترقی یافتہ علاقوں میں خوناگی اور بنیادی تعلیم فراہم کرتے ہیں، طلبہ میں اخلاقی اور روحانی شعور بیدار کرتے ہیں، اور کمیونٹی سروسز کے ذریعے سماج ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہیں۔ کچھ مدارس میں ہنر مندی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے پروگرام بھی شامل ہیں، جو طلبہ کو معاشی طور پر خود کی بناتے ہیں اور غرب میں کمی کے لیے موثر ہیں۔ دوسری جانب مدارس کو متعدد چیلنجز اور تنقید کا سامنا ہے۔ بعض مدارس کو انتہا پسندی یا شدت پسندی سے مشکل کرنے کے خدشات موجود ہیں، نصاب کی سختی اور جدید تعلیمی تھاؤں کی کمی طلبہ کی عملی اور تلقیدی صلاحیتوں میں رکاوٹ ڈالتی ہے، اور صفتی برابری کی کمی موجود ہیں، خواتین طالب کی تعلیم کے موقع محدود کرتی ہے تحقیق میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ مدارس میں اصلاح اور جدید کاری کے موقع موجود ہیں۔ نصاب میں جدید مضامین کے انعام، اسائندہ کی تربیت، ہنر ماڈی کی تعلیم، اور شمولیت و سماجی مذہبی دار پر مبنی پالیسیوں طالب کی عملی اور عملی صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ اصلاحات کے ذریعے مدارس طلبہ کو جامع تربیت فراہم کر سکتے ہیں، جس سے وہ نہ صرف مذہبی علم حاصل کریں بلکہ معاشرتی، اقتصادی اور اخلاقی ترقی میں بھی فعال کردار ادا کریں۔ تحقیق کی سفارشات میں نصاب میں دینی اور جدید

مضامین کے متوازن امتزاج، اساتذہ کے لیے تربیتی پروگراموں کا انعقاد، ہنر مندی اور پیشہ درانہ تعلیم کے موقع، صنفی برابری اور شمولیت پر بنی پالیسیاں، اور حکومتی و سماجی اداروں کے تعاون کے ذریعے نگرانی اور إصلاح شامل ہیں۔

حوالے جات

- احمد، م۔ (2018)۔ پاکستان میں مدارس اور سماجی ترقی۔ کراچی: آکسفورڈ یونیورسٹی پرنس۔
- ناصر، س۔ (2019)۔ پاکستان میں مذہبی تعلیم اور جدید معاشرہ۔ لاہور: دیگارڈ پبلک کیشنز۔
- hammad، ط۔ (2004)۔ بغیر مل کی دنیا کے باشندے: پاکستان میں تعلیم، عدم مساحتات اور شہدت پس دی کا مطالعہ۔ کراچی: آکسفورڈ یونیورسٹی پرنس۔
- شایی، ا۔ (2017)۔ نبی ایشیا میں اسلامی تعلیم اور سماجی تبدیلیاں۔ اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن۔
- خان، ف۔ (2015)۔ پاکستان میں مدارس: ارتقاء اور موجودہ کردار۔ لاہور: بپرو گریبو پبلشرز۔
- تحفظ، م۔ (2020)۔ پاکستان میں تعلیمی إصلاحات: مدارس اور انضمام۔ اسلام آباد: پاکستان اسٹیٹ یوں آج ڈولپمنٹ اسٹڈیز۔
- علی، ر۔ (2016)۔ دی ہی پاکستان میں مذہبی اسکولوں کے سماجی و اقتصادی اثرات۔ کراچی: انٹھی ٹیوٹ آج سہولت اسٹڈیز۔
- صدیقی، ح۔ (2018)۔ پاکستان میں مذہبی تعلیم اور شہدت پس دی: پالیسیوں کا نقطہ نظر۔ لاہور: سہولت سائنسی پرنس۔
- فرق، ن۔ (2019)۔ مدارس میں نصیب اور تاریخ: ایک کی اسٹڈیز۔ اسلام آباد: قائد اعظم یونیورسٹی پرنس۔
- زیادہ، ک۔ (2017)۔ پاکستان میں اسلامی تعلیم میں صفوی اختلافات۔ کراچی: سید یونیورسٹی پرنس۔
- نسرین، س۔ (2021)۔ مدارس کے ذریعے کمیونٹی ڈولپمنٹ: موقع اور چیلنجز۔ لاہور: LUMS: ریسرچ جرنل۔